سوال

(474) بیوی کا شوہر یا شوہر کا بیوی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے خاوند سے اللہ کی پناہ چاہی یا خاوند نے بیوی سے اللہ کی پناہ چاہی تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ جل شانہ کی تعظیم کرتے ہوئے اس شخص کو پناہ دینا واجب ہے جو اللہ کی پناہ طلب کرے۔ امام ابوداؤد رحمة اللہ علیہ اور نسائی نے صحیح سند کے ساتھ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنِ استَعَاذَ بِاللہ فَاَعِیذُوہ وَمَن سَالَ بِاللہِ فَاَعطُوہ وَمَن دَعَاکُم فَاَجِیبُوہ وَمَن صَنَعَ إِلَیکُم معروفا فکافئوہ فِان لم تجدوا ماتکافئوہ فادعُوالہ حتی تَرَوْا اَنکم قد کافاتموہ"[1]

"جو اللہ کا نام لے کر مانگے اس کو عطا کرو اور جو اللہ کی پناہ مانگے اس کو پناہ دو اور جو تمھیں دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو۔ اور جو تمھارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ دو، اور اگر تمھارے اندر اس کا بدلہ دینے کی استطاعت نہیں ہے تو اس کے حق میں اتنی دعا کرو کہ تمھیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے۔"

مگر یاد رہے یہ اس صورت میں ہے کہ جب وہ چیز جس سے وہ پناہ پکڑ رہا ہے اس کے ذمہ واجب نہ ہو لیکن اگر وہ جس سے پناہ پکڑ رہا ہے اس کے ذمہ واجب ہو، جیسے قرض، خاوند کا حق اور قصاص وغیرہ تو اس سے پناہ پکڑنا جائز نہیں ہے اس کے ذمہ واجب یہ ہے کہ وہ حق ادا کرے الایہ کہ اس کا مدمقابل اپنے حق میں کچھ نرمی کرے۔ دلائل کو جمع کرنا اسی طرح ممکن ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (1672)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر411

محدث فتویٰ